سوال

لٹکانے کی 370 مت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ث بیان کردیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

یا:

"من تعلق شیئاً وکِّل إلیہ" (ترمذی فی الطب ۲۴ ج ۴/۴۰۳۔ أحمد ج ۴/۳۱۰)

جس نے کوئی چیز لٹکائی اس کو اسی کے سپرد کردیا جائے گا، یعنی اللہ تعالی اس کو اسی طرف چھوڑ دے گا۔

سری جگہ فرمایا:

"من تعلق تمیمة فلا (تم مسند احمد" ج ۴/۶۵۴)

جس نے تعویذ لٹکایا تو اللہ تعالیٰ اس کی مراد پوری نہ کرے۔

ایک اور روایت میں آتا ہے:

"من تعلق تمیمة فقد اشرک (مسند احمد" و الحاکم ج ۴/۲۱۹)

جس نے تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا۔

کو:

"انزعها فانها لاتزیدک الاوہنا وانک لومت وہی علیک ما افلحت ابدًا" (مسند احمد ج ۴/۴۴۵ ابن ماجہ فی الطب ج ۲/۱۱۶۷)

سی حالت میں مر گئے کہ یہ آپ کے ہاتھ میں تھا تو تم کبھی بھی فلاح نہیں پاؤ گے ۔

یا اور یہ آیت پڑھی ۔

" وَمَا یُؤمِنُ اَکثَرُھُم بِاللّٰہِ اِلَّا وَھُم مُشرِکُونَ" (یوسف ۱۰۶)

اور ان کی اکثریت اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لائی اور وہ مشرک ہیں ۔

بی کوئی دلیل موجود نہیں ہے ۔

رکو کوئی فرق نہیں ہے ۔

تعویذات کا حرام ہونا چند وجوہات کی بنا پر ہے :

ل کے اپنے عموم پر باقی رہتا ہے جب تک اس عام کو خاص کرنے والی کوئی دلیل نہ آئے ۔

کریم کو ادبًا اور احترامًا منزہ کیا جاتا ہے ۔

تعویذ کا ... بن جائے گا ۔

صحیح نہیں ہے ۔

رکہ بیان ضرورت کے وقت پیچھے نہیں رہتا ۔

مال کھاتے ہیں اور ان کے دین اور عقیدہ کو فاسد کرتے ہیں ۔

-

واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1